ریسرچ انفارمیشن یونٹ
فیصل آباد

Daily
WAQIF
Faisalabad

ABC
Certified

روزنامہ
واقف
فیصل آباد
ایڈیٹر: محمد شہود

جلد	جمعۃ المبارک 25 جنوری 2019ء، 18 جمادی الاول 1440ھ، 12 ماگھ 2075 بم	قیمت	رجسٹرڈ نمبر	شمارہ نمبر
12	فون نمبر 8727537-8716537-041 فیکس نمبر 8725537-041	6 روپے	FR-102	22

بہاریہ مکئی کی کاشت اور زمین کی تیاری

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

بہاریہ مکئی کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ اس کی فی ایکڑ پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ مکئی کی سال میں دو فصلیں کاشت کی جاتی ہیں بہاریہ اور موسمی مکئی۔ کم عرصہ کی فصل ہونے کی بنا پر اسے فصلوں کی ترتیب اور ادل بدل میں با آسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ بہاریہ مکئی (صرف ہائبرڈ اقسام) کا وقت کاشت آخری جنوری تک آخر فروری ہے۔ ہائبرڈ اقسام بہترین پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔ تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار، باجرہ یوسف والا میں تیار کیے گئے مکئی کی ہائبرڈز اقسام میں وائی ایچ 1898، ایف ایچ 949 (صرف بہاریہ کاشت)، ایف ایچ 1046 شامل ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے زمین کی تیاری اور موزوں طریقہ کاشت کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ اچھے طریقہ سے تیار کی گئی زمین میں مکئی کی جڑوں کی بڑھوتری آسان اور پکڑ مضبوط ہوتی ہے۔ وٹوں پر کاشت کے لیے صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی رکھنے والا 8 سے 10 کلوگرام جبکہ بذریعہ سنگل رو کاشت ڈرل (صرف بارانی علاقے) 12 سے 15 کلو گرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ زمین کی ابتدائی تیاری اس کھیت میں بوئی گئی سابقہ فصل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔ اگر مکئی آلوؤں والے کھیتوں میں کاشت کرنی ہو تو پھر اس میں دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں کیونکہ یہ زمین پہلے ہی نرم اور بھربھری ہوتی ہے لیکن اگر کپاس، کماد یا سورج مکھی وغیرہ کا وڈھ ہو تو پھر اس میں روٹا ویٹر ضرور چلائیں تا کہ مڈھ وغیرہ تلف ہو جائیں اور بوائی میں کوئی دقت پیدا نہ ہو لیکن اگر کسی وجہ سے روٹا ویٹر میسر نہ ہو تو پھر ایک مرتبہ تہہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں اس طرح زمین کی ابتدائی تیاری ہو جائے گی۔ زمین کی پہلی تیاری مکمل کرنے کے بعد بوائی کے لیے راؤنی کریں۔ زمین وتر آنے کے بعد سب سے پہلے سہاگہ دیں تا کہ کھیت میں ڈھیلے وغیرہ نہ بنیں۔ اس کے بعد زمین کو بوائی کے لیے تیار کیا جائے زمین تیار کرنے سے پہلے مصنوعی کھادوں کی وہ مقدار جو بوائی کے وقت ڈالی جاتی ہے یعنی فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار جبکہ نائٹروجن کھاد کی پہلی قسط ڈالیں۔ راؤنی کے بعد زمین وتر آنے پر دو سے تین مرتبہ عام ہل چلا کر زمین تیار کر کے کھیلیاں یا پٹڑیاں بنالیں۔ آبپاش علاقوں میں مکئی کی بہاریہ کاشت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا وٹوں کے جنوبی سمت چوکا یا چوپا لگایا جائے۔ بہاریہ مکئی میں دوغلی اقسام کو 6 انچ اور سنتھیٹک اقسام کو 7 سے 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ ہونے کی صورت میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد تقریباً 35000 جبکہ 7 سے 8 انچ فاصلہ کی صورت میں یہ تعداد 26000 سے 30000 ہو گی۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں بھی ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے پٹڑیوں کے دونوں اطراف چوکا یا چوپا لگایا جاتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی میں بوائی کے بعد دوسرا پانی ہفتہ بعد ضرور لگائیں تا کہ اگاؤ اچھا ہو سکے۔ اچھی پیداوار کے لیے بارانی علاقوں میں مکئی ہمیشہ اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر ڈرل، پلانٹر، پور یا کیرا سے کاشت کریں۔